



سوال

(416) حج و عمرہ میں حلق یا قص کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حج و عمرہ میں حلق کی بجائے قص کروانا ہو تو بالوں کو کاٹنے کی صورت کیا ہونی چاہیے کیا کان کی کوئیل سے کٹوانا جائز ہے جبکہ بال چھوڑنے کا ارادہ ہو یا سارے ہی سر سے بال کٹوانا ہوں گے اور جام کو کیا کیفیت بتائی جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

احرام کھولتے وقت سر منڈانا افضل ہے اور تقصیر بھی درست ہے آپ کی ذکر کردہ تقصیر کی دونوں صورتوں میں سے سارے سر کے بال کٹوانا افضل ہے کیونکہ یہ صورت حلق کے زیادہ قریب ہے۔

مجلۃ الدعوة کے مضمون پر ایک نظر

از عبد المنان نور پوری بطرف انجی المحترم جناب مولانا رحمت اللہ صاحب ربانی۔ حفظہما ا تبارک وتعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اما بعد! خیریت موجود خیریت مطلوب۔ مجلۃ الدعوة کے حالیہ شمارہ میں آپ کے بیان کردہ احکام و مسائل پڑھنے کا موقع ملا ماشاء اللہ آپ نے خوب تحقیق سے مسائل کو بیان فرمایا ہے **اللَّحْمُ زَوْفَرٌ** اللہ تعالیٰ ہم سب کو مزید توفیق عطا فرمائے آمین یا رب العالمین اس فرصت میں صرف چند چیزوں کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرانا مقصود ہے وہ بھی صرف جذبہ نصیحت و خیر خواہی کے تحت کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: **«أَلَدَيْنِ الشَّيْخَةُ»** (الحديث) جریر بن عبد اللہ سبکی رضی اللہ عنہ ان چیزوں کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں جن پر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت فرمائی **«وَالنَّضْحُ لِكُلِّ مُسْلِمٍ»** مجھے آپ کا ڈاک پتہ معلوم نہیں اس لیے مجلۃ الدعوة کے پتہ پر مکتوب ارسال کر رہا ہوں امید ہے آپ محسوس نہیں فرمائیں گے ان شاء اللہ تبارک وتعالیٰ

(1) عمرہ کا سنت طریقہ بیان کرتے ہوئے آپ لکھتے ہیں: ”میقات سے احرام باندھے اور بیت اللہ پہنچ کر بیت اللہ کے گرد سات طواف کرے“ الخ الفاظ ”سات طواف کرے“



”کی جگہ یہ عبارت ”سات اشواط (پھیروں) کا ایک طواف کرے“ ہو تو بہت ہی زیادہ مناسب ہے۔

(2) آپ لکھتے ہیں: ”جس نے حج کیا ہو وہ دوسرے کی طرف سے حج کر سکتا ہے اور اس پر قیاس کر کے عمرہ بھی کسی کی طرف سے ادا کر سکتا ہے“ معلوم ہو کہ کسی کی طرف سے عمرہ کرنے کی نص بھی موجود ہے چنانچہ مشکوٰۃ ہی میں کتاب المناسک الفصل الثانی میں لکھا ہے:

«وَعَنْ أَبِي رَزِينٍ الْعَقْلِيِّ أَنَّهُ أَمَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَجَّ بِنَبِيٍّ لَا يَسْتَطِيعُ الْحُجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الْأَطْعَمَ - قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ» رواه الترمذی والبوداؤد والنسائی وقال الترمذی* هذا حديث حسن صحيح

”ابن رزین عقلمی سے ہے بے شک وہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی اے اللہ کے رسول ﷺ بے شک میرا باپ بوڑھا ہے وہ حج کی طاقت نہیں رکھتا نہ ہی عمرہ کی اور نہ ہی سفر کی تو آپ ﷺ نے فرمایا تو اپنے باپ کی طرف سے حج کر اور عمرہ کر“

(3) آپ لکھتے ہیں: ”رمضان میں عمرہ کرنے کی فضیلت کے بارے میں آپ نے فرمایا رمضان میں میرے ساتھ عمرہ کرنا حج کے برابر ثواب رکھتا ہے مشکوٰۃ کتاب المناسک گویا یہ فضیلت حدیث کے مطابق آپ کے ساتھ حج کرنے سے مشروط ہے“ آپ کی اس عبارت میں دو چیزیں توجہ طلب ہیں۔ (1) میرے ساتھ عمرہ کرنا۔ (2) آپ کے ساتھ حج کرنے سے مشروط۔ یہ دونوں چیزیں مجھے مشکوٰۃ کتاب المناسک میں نہیں ملیں اور نہ ہی کسی اور کتاب حدیث میں میری نظر سے گزری ہیں برائے مہربانی آپ مجھے ان دو چیزوں کے بارے میں حوالہ سے مطلع فرمائیں اللہ تعالیٰ آپ کے علم و عمل میں برکت فرمائے۔

مشکوٰۃ کتاب المناسک میں جو مجھے ملا وہ نیچے درج ہے:

«وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ عُمْرَةَ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً»

”بے شک رمضان میں عمرہ حج کے برابر (ثواب) ہے“ (متفق علیہ) انتہی ہاں صحیح بخاری کی ایک روایت میں یہ لفظ بھی آئے ہیں

«حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا جَيْسَبُ بْنُ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَمَّا رَجَعَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ حَجَّتِهِ قَالَ لَأُمِّ سِنَانِ الْأَنْصَارِيَّةِ: مَا مَنَعَكَ مِنَ الْحُجِّ؟ قَالَتْ: أُولَئِكَ فَلَانٌ - تَعْنِي زَوْجَتَا - كَانَا لَنَا مَضَانِ حَجَّ عَلَيَّ أَحَدِهِمَا، وَالْآخَرُ يَسْتَقِي أَرْضَانَا قَالَ: فَإِنَّ عُمْرَةَ فِي رَمَضَانَ تَقْضِي حَجَّتَهُ مَعِيَ» كتاب جزاء الصيد باب حج النساء 72/4 مع الفتح

”ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہے کہ جب نبی ﷺ اپنے حج سے واپس آئے تو آپ نے ام سنان انصاریہ رضی اللہ عنہما کو کہا کہ تجھے کس چیز نے حج سے روکا تو اس نے کہا ابو فلان نے وہ اپنا خاوند مراد لے رہی تھی اس کے دو اونٹ تھے پانی لا دینے والے۔ ایک پر تو اس نے خود حج کیا اور دوسرا ہماری زمین کو پانی پلاتا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا پس بے شک رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کی قضاء پوری کرے گا“

اگر مناسب خیال فرمائیں تو اصلاح فرما کر دوبارہ جلد میں شائع فرمادیں باقی میری طرف سے تمام احباب و اخوان کی خدمت میں ہدیہ سلام پیش فرمادیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل

حج و عمرہ کے مسائل ج 1 ص 299



محدث فتویٰ